



## سوال

(1229) یتیموں کا مال سرپرست کے لیے کب جائز ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یتیموں کے ولی اور سرپرست کے لیے کب جائز ہوتا ہے کہ ان کے مال ان کے حوالے اور سپرد کر دے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یتیموں کے مال ان کے حوالے اور سپرد اسی وقت کرنے چاہئیں جب واضح ہو کہ اب یہ اپنے مالی تصرفات کو خوب سمجھنے لگے ہیں اور اسے ضائع اور حرام میں خرچ نہیں کریں گے، اور ان کا محض بالغ ہونا شرط نہیں ہے۔ بلکہ بلوغت کے بعد مالی معاملات میں دانا ہونا شرط ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَابْتَلُوا الْيَتِيمَ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنَّ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهمْ أَمْوَالهمْ ۖ ... سورة النساء

”اور یتیم بچوں کو سدھارتے اور آزما تے رہو حتیٰ کہ جب وہ نکاح کی عمر کو پہنچ جائیں (بالغ ہو جائیں) تو اگر ان میں سمجھداری پاؤ تو ان کے مال ان کے سپرد کر دو۔“

اور یتیمی کی انتہاء بلوغت پر ہے۔ اور بلوغت کی علامت یہ ہے کہ شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال اگ آئیں یا عمر پندرہ سال ہو جائے یا انزال منی ہو، نیند میں یا جھکتے ہیں۔ اور عورت بھی مرد ہی کی مانند ہے، البتہ اس میں دو علامتیں اور ہیں کہ اسے حیض آنے لگے یا حمل کے لائق ہو جائے۔

اور عورت کے لیے جائز ہے کہ اپنے شوہر کی عصمت میں رہتے ہوئے، شوہر سے کوئی جائیداد وغیرہ خرید سکتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلو پیڈیا



## محدث فتویٰ